۱۱ اور اُنھوں نے خداوند کے فرشتے سے جو مہندی کے
درختوں کے درمیان کھڑا تھا کہا کہ ہم نے تمام دنیا کی سیر کی اور
دیکھا کہ ساری زمین میں امن وامان ہے۔
۱۲ پھر خداوند کے فرشتے نے کہا کہ خداوند خدا تو یروشلیم اور
یہُوداہ کے اُن شہروں پر جن سے وہ ان ستّر برس سے ناراض ہے
کب تک رحم نہ کرے گا؟ ۱۳ اور خدا نے اس فرشتے کو جو مجھ سے
گفتگو کر رہا تھا ملائم اور تسلّی بخش جواب دیا۔
۱۴ تب اس فرشتے نے جو مجھ سے گفتگو کر رہا تھا کہا، بلند
آواز سے کہہ، خداوند خدا فرماتا ہے کہ مجھے یروشلیم اور صِیّون پر جلن
آتی ہے ۱۵ اور میں اُن قوموں سے جو خود کو محفوظ سمجھتی ہیں، بہت
ناراض ہُوں۔ میں تھوڑا ناراض تھا لیکن اُنھوں نے اس آفت کو
بہت زیادہ کر دیا۔
۱۶ اس لیے خداوند خدا یوں فرماتا ہے کہ میں رحمت کے
ساتھ یروشلیم کو واپس آیا ہُوں۔ یہاں میرا مسکن تعمیر کیا جائے
گا۔ خداوند خدا فرماتا ہے کہ یروشلیم کے اوپر ناپنے کا سُوت کھینچا
جائے گا۔
۱۷ پھر بلند آواز سے کہہ، خداوند فرماتا ہے کہ میرے شہر
دوبارہ خوشحالی سے معمور ہوں گے اور خداوند پھر صِیّون کو تسلّی بخشے گا
اور یروشلیم کو چُنے گا۔

## چار سینگ اور چار کاریگر

۱۸ پھر میں نے آنکھ اُٹھا کر دیکھا کہ چار سینگ ہیں! ۱۹ میں
نے اس فرشتے سے جو مجھ سے گفتگو کر رہا تھا، پُوچھا کہ یہ کیا ہیں؟
اس نے مجھے جواب دیا کہ وہ سینگ ہیں جنھوں نے یہُوداہ
اور اِسرائیل اور یروشلیم کو منتشر کر دیا۔
۲۰ تب خداوند نے مجھے چار کاریگر دکھائے۔ ۲۱ میں نے
دریافت کیا کہ یہ کیا کرنے آ رہے ہیں؟
۲۲ اس نے جواب دیا، یہ وہ سینگ ہیں جنھوں نے یہُوداہ کو
ایسا منتشر کیا کہ کوئی سر نہ اُٹھا سکا۔ لیکن یہ کاریگر آئے ہیں کہ اُنھیں
ڈرائیں اور اُن قوموں کے سینگوں کو گرا دیں جنھوں نے یہُوداہ
کے ملک کو تِتّر بِتّر کرنے کے لیے ملک کے خلاف سینگ اُٹھائے کہ
اس کے باشندوں کو منتشر کر دیں۔

## جریب کے ساتھ ایک شخص

۲ تب میں نے آنکھ اُٹھا کر دیکھا کہ ایک شخص ہاتھ میں
جریب لیے کھڑا ہے! ۲ میں نے پُوچھا، تُو کہاں جاتا ہے؟
اس نے مجھے جواب دیا، یروشلیم کی پیمائش کرنے تا کہ
دیکھوں کہ اس کی چوڑائی اور لمبائی کتنی ہے۔
۳ تب وہ فرشتہ جو مجھ سے محوِ گفتگو تھا، چلا گیا اور دوسرا فرشتہ
اس کے پاس آیا ۴ اور اس سے کہا، دوڑ اور اس جوان سے کہہ کہ
یروشلیم انسان اور حیوان کی کثرت کے باعث بے فصیل بستیوں کی
مانند ہوگا۔ ۵ خداوند فرماتا ہے: میں خود اس کے چاروں طرف
آگ کی دیوار ہُوں گا اور اس کے اندر اس کی شان ہُوں گا۔
۶ آؤ، آؤ، شمال کی سرزمین سے نکل بھاگو۔ خداوند فرماتا ہے
کیونکہ میں نے تمھیں آسمان کی چاروں ہواؤں کی مانند پراگندہ کیا
ہے۔ خداوند فرماتا ہے۔
۷ اَے صِیّون، تُو جو بابل کی بیٹی کے ساتھ رہتی ہے، نکل
بھاگ! ۸ کیونکہ خداوند خدا جس نے مجھے عِزّت بخشی ہے اور ان
قوموں کے خلاف بھیجا ہے جنھوں نے تمھیں غارت کیا ہے، یوں
کہتا ہے کہ جو کوئی تمھیں چھُوتا ہے، میری آنکھوں کی پُتلی کو چھُوتا
ہے۔ ۹ یقیناً میں اُن کے خلاف اپنا ہاتھ اُٹھاؤں گا تا کہ اُن کے
غلام اُنھیں غارت کریں۔ تب تُم جانو گے کہ خداوند نے مجھے بھیجا
ہے۔
۱۰ اَے بابل کی بیٹی خوش ہو اور چلّا کیونکہ میں تیرے اندر
رہُوں گا۔ خداوند فرماتا ہے۔ ۱۱ بہت سی قومیں خدا کے ساتھ مل
جائیں گی اور میری قوم ہو جائیں گی۔ میں تمھارے درمیان رہُوں
گا۔ اس دِن تُم جان لو گے کہ خداوند خدا نے مجھے تمھارے پاس بھیجا
ہے۔ ۱۲ اور خداوند یہُوداہ کے مُقدّس ملک میں اپنی میراث کا
حِصّہ ٹھہرائے گا اور یروشلیم کو پھر سے منتخب کرے گا۔ ۱۳ خدا کے
حضور میں خاموش رہو کیونکہ وہ اپنے مُقدّس مسکن سے اُٹھا ہے۔

## سردار کاہن کے لیے مُقدّس لباس

۳ تب اس نے مجھے دکھایا کہ سردار کاہن یشُوع خدا
کے فرشتے کے سامنے کھڑا ہے اور شیطان اسے ملزم
ٹھہرانے کے لیے اس کے داہنے ہاتھ کھڑا ہے۔ ۲ خدا نے شیطان
سے کہا، اَے شیطان، خدا تجھے ملامت کرے! وہ خداوند جس نے
یروشلیم کو انتخاب کیا ہے، تجھے ملامت کرے۔ کیا یہ آدمی جلتی ہُوئی
لکڑی نہیں جو آگ سے نکالی گئی ہے؟
۳ اور یشُوع میلے کپڑے پہنے ہُوئے فرشتے کے سامنے کھڑا
تھا۔ ۴ فرشتے نے اُن سے جو اس کے سامنے کھڑے تھے کہا، اس
کے میلے کپڑے اُتار دو۔
تب اس نے یشُوع سے کہا، دیکھ میں نے تیری بدکرداری
دُور کی اور میں تجھے نفیس پوشاک پہناؤں گا۔

۵ تب میں نے کہا، اس کے سر پر صاف پگڑی رکھّو اور
اُنہوں نے اُس کے سر پر صاف پگڑی رکھّی اور پوشاک پہنائی اور
خدا کا فرشتہ اس کے پاس کھڑا رہا۔
۶ خدا کے فرشتے نے یشُوعؔ کو یہ تاکید کی: ۷ خداوند خدا یہ
فرماتا ہے کہ اگر تُو میری راہوں پر چلے گا اور میرے حکموں پر عمل
کریگا تو میرے گھر پر حکومت کرے گا اور میری عدالت کا نگہبان
ہو گا اور میں تجھے اُن کے درمیان جو یہاں کھڑے ہیں، جگہ
دُوں گا۔
۸ اَے یشُوعؔ، سردار کاہن، تُو اور تیرے ساتھی جو تیرے
سامنے بیٹھے ہیں اور جو آنے والی باتوں کے بطور نشان ہیں، سُن کہ
میں اپنے بندے شاخ کو لانے والا ہُوں۔ ۹ دیکھ اس پتّھر کو جو میں
نے یشُوعؔ کے سامنے رکھّا ہے، اُس پر سات آنکھیں ہیں۔ میں
اُس پر کُندہ کروں گا، خداوند فرماتا ہے اور اس ملک کی بدکاری کو
ایک ہی دِن میں دُور کر دُوں گا۔
۱۰ اس روز تُم میں سے ہر ایک اپنے ہمسایہ کو تاک اور انجیر
کے درخت کے نیچے بٹھائے گا۔ خداوند خدا فرماتا ہے۔

## سونے کا شمعدان اور زیتون کے دو درخت

۴ وہ فرشتہ جو مجھ سے باتیں کر رہا تھا پھر آیا اور مجھے
جگایا۔ ۲ اُس نے مجھ سے پُوچھا: تُو کیا دیکھتا ہے؟
میں نے جواب دیا کہ خالص سونے کا شمعدان دیکھتا ہُوں
جس کے اوپر ایک کٹورا ہے اور اس کے اوپر سات چراغ ہیں اور
اُن ساتوں چراغوں پر نلیاں ہیں۔ ۳ اس کے پاس زیتون کے دو
درخت بھی ہیں۔ ایک تو کٹورے کے داہنی اور دُوسرا بائیں طرف۔
۴ میں نے اس فرشتے سے جو مجھ سے گفتگو کر رہا تھا پُوچھا:
اَے میرے آقا، یہ کیا ہیں؟
۵ اس نے جواب دیا: کیا تُو نہیں جانتا کہ یہ کیا ہیں؟
میں نے جواب دیا: نہیں میرے آقا۔
۶ تب اس نے کہا: زرّبابلؔ کے لیے یہ خدا کا کلام ہے کہ نہ
توانائی سے بلکہ میری رُوح سے۔ یہ خداوند فرماتا ہے۔
۷ اَے بڑے پہاڑ تُو کیا ہے؟ زرّبابلؔ کے سامنے تُو ہموار
میدان ہو جائے گا اور تب وہ چوٹی کا پتّھر نکال لائے گا اور خدا کا
فضل ہو، خدا کا فضل ہو کی پکار ہوگی!
۸ پھر خداوند کا کلام مجھ پر نازل ہُوا ۹ کہ زرّبابلؔ کے
ہاتھوں نے اس گھر کی بنیاد ڈالی اور اس کے ہاتھ اسے تمام بھی
کریں گے۔ تب تُم جانو گے کہ خداوند خدا نے مجھے تمہارے پاس
بھیجا ہے۔
۱۰ کون ہے جس نے چھوٹی چیزوں کے دِن کی تحقیر کی
ہے؟ لوگ زرّبابلؔ کے ہاتھ میں ساہول دیکھ کر خوش ہوں گے۔
(یہ سات خداوند کی آنکھیں ہیں جو ساری زمین کی سیر کرتی
ہیں۔)
۱۱ پھر میں نے فرشتہ سے پُوچھا کہ یہ دونوں زیتون کے
درخت جو شمعدان کے داہنے بائیں ہیں، کیا ہیں؟
۱۲ میں نے دوبارہ اس سے پُوچھا کہ زیتون کی یہ دو شاخیں
کیا ہیں جو سونے کی دو نلیوں کے متّصل ہیں اور جن میں سے سنہرا
تیل نکلتا آ رہا ہے؟
۱۳ اس نے جواب دیا: کیا تُو نہیں جانتا کہ یہ کیا ہیں؟
میں نے کہا: نہیں میرے آقا۔
۱۴ اس نے کہا: یہ وہ ہیں جو تمام زمین کے مالک کی خدمت
کے لیے ممسوح کیے گئے ہیں۔

## اُڑتا ہُوا طومار

۵ میں نے پھر دیکھا کہ میرے سامنے ایک اُڑتا ہُوا طومار
ہے۔
۲ اس نے مجھ سے پُوچھا: تُو کیا دیکھتا ہے؟
میں نے جواب دیا: ایک اُڑتا ہُوا طومار دیکھتا ہُوں جس کی
لمبائی بیس ہاتھ اور چوڑائی دس ہاتھ ہے۔
۳ اس نے مجھ سے کہا یہ وہ لعنت ہے جو تمام دنیا پر نازل
ہونے کو ہے۔ اس کی ایک طرف کی تحریر کے مطابق ہر ایک چور
جلاوطن کیا جائے گا اور اس کی دوسری طرف کی تحریر کے مطابق جو
کوئی جھوٹی قسم کھاتا ہے جلاوطن ہوگا۔ ۴ خداوند خدا فرماتا
ہے: میں اسے باہر بھیج دُوں گا اور وہ چور کے گھر میں گھُسے گا اور اس
کے گھر میں جو میرے نام کی جھُوٹی قسم کھاتا ہے اور اسے اس کی
لکڑی اور پتّھر سمیت برباد کر دے گا۔

## ایک ٹوکری میں عورت

۵ تب وہ فرشتہ جو مجھ سے گفتگو کر رہا تھا، نکلا اور مجھ سے کہا:
آنکھ اُٹھا کر دیکھ کیا نکل رہا ہے۔
۶ میں نے پُوچھا: یہ کیا ہے
اس نے جواب دیا: یہ ناپنے کی ٹوکری ہے۔ یہ بھی کہا کہ یہ
ملک کے سب لوگوں کی بدکاری ہے۔
۷ اور سیسے کا سرپوش اُٹھایا گیا اور ایک عورت ٹوکری میں
بیٹھی ہُوئی تھی! ۸ اس نے کہا: یہ بدکاری (کی شبیہ) ہے اور اس

نے اس عورت کو پھر ٹوکری میں دبا دیا اور سیسے کے سرپوش سے
ڈھک دیا۔
۹ تب میں نے آنکھ اُٹھا کر دیکھا کہ میرے سامنے دو عورتیں
تھیں اور اُن کے بازوؤں میں ہوا بھری تھی! اُن کے بازو سارس
کے سے تھے اور وہ ٹوکری کو آسمان اور زمین کے درمیان اُٹھا لے
گئیں۔
۱۰ میں نے اس فرشتے سے جو مجھ سے گفتگو کر رہا تھا پُوچھا
کہ یہ ٹوکری کو کہاں لے جا رہی ہیں؟
۱۱ اس نے جواب دیا: سِینار کے ملک کو تاکہ اس کے لیے
ایک گھر بنائیں اور جب وہ تیّار ہو جائے تو اس میں یہ ٹوکری اپنی
جگہ رکھّی جائے گی۔

## چار رتھ

۶ میں نے پھر آنکھ اُٹھا کر دیکھا کہ میرے سامنے دو
پہاڑوں کے درمیان سے چار رتھ نکلے۔ وہ پہاڑ کانسے
کے تھے۔ ۲ پہلے رتھ کے گھوڑے لال، دوسرے کے سیاہ، ۳ تیسرے
کے سفید اور چوتھے کے چتکبرے تھے۔ یہ سب کے سب بڑے
طاقتور تھے۔ ۴ میں نے اس فرشتے سے جو مجھ سے کلام کر رہا تھا
پُوچھا: اَے میرے آقا، یہ کیا ہیں؟
۵ فرشتہ نے جواب دیا: یہ آسمان کی چار ہوائیں ہیں جو
ساری دنیا کے مالک خداوند خدا کی حضوری میں کھڑے رہنے کی
بجائے باہر جا رہی ہیں۔ ۶ سیاہ گھوڑوں والا رتھ شمالی ملک کی طرف
اور سفید گھوڑوں والا مغربی ملک کی طرف، چتکبرے گھوڑوں والا
جنوبی ملک کی طرف جا رہا ہے۔
۷ یہ طاقتور گھوڑے باہر نکل کر ساری دنیا میں پھرنے کے
لیے جانفشانی کرنے لگے اور اس نے کہا جاؤ، دنیا کی سیر کرو اور وہ
دنیا کی سیر کے لیے گئے۔
۸ تب اس نے بلند آواز سے کہا: دیکھ جو شمالی ملک کی طرف
گئے ہیں انہوں نے شمالی مُلک میں میرے دل کو سکون دیا ہے۔

## یشُوع کے لیے تاج

۹ پھر خداوند کا کلام مجھ پر نازل ہُوا ۱۰ کہ تُو آج ہی خلدَی
اور طوبیاہ اور یدعیاہ کے پاس جا جو بابل کی جلاوطنی سے صفنیاہ کے
بیٹے یوسیاہ کے گھر میں آئے ہیں، ان سے سونا چاندی لے اور
۱۱ سونا چاندی لے کر ایک تاج بنا اور یہوصدق کے بیٹے یشُوع
سردار کاہن کو پہنا۔ ۱۲ اور اس سے کہہ کہ خداوند خدا یوں فرماتا ہے
کہ وہ شخص جس کا نام شاخ ہے اس کے زیرِ سایہ خوشحالی ہوگی اور وہ
خداوند کی ہیکل کو تعمیر کرے گا۔ ۱۳ یہی وہ ہے جو خداوند کی ہیکل کو
بنائے گا اور وہ شاہی پوشاک پہنے گا اور تخت نشین ہو کر حکومت
کرے گا اور اس تخت پر کاہن بھی ہوگا اور دونوں میں موافقت ہو
گی۔ ۱۴ اور تاج حیلم اور طوبیاہ اور یدعیاہ اور صفنیاہ کے بیٹے حین کو
بطور یادگار دیا جائے گا۔ ۱۵ اور وہ جو دُور ہیں، آئیں گے اور خدا کی
ہیکل کو تعمیر کرنے میں مدد دیں گے تب تُم جانو گے کہ خداوند خدا نے
مجھے تمہارے پاس بھیجا ہے۔ اگر تُم دل سے خداوند اپنے خدا کی
فرمانبرداری کرو گے تو یہ باتیں پُوری ہوں گی۔

## انصاف اور رحم، نہ کہ روزہ

۷ دارا بادشاہ کی حکومت کے چوتھے برس کے نویں
مہینے، کِسلیو کی چوتھی تاریخ کو خداوند کا کلام زکریاہ پر
نازل ہُوا۔ ۲ اور بیت ایل کے باشندوں نے شراضر اور رجم ملِک
اور اس کے لوگوں کو بھیجا کہ خداوند سے درخواست کریں۔ ۳ اور
خداوند خدا کے کاہنوں اور نبیوں سے پُوچھیں کہ کیا میں پانچویں
مہینے میں ماتم کروں اور روزہ رکھّوں جیسا کہ میں نے اتنے سالوں
سال کیا ہے؟
۴ تب خداوند کا کلام مجھ پر نازل ہُوا ۵ کہ ملک کے سب
لوگوں اور کاہنوں سے کہہ کہ جب تُم نے پانچویں اور ساتویں مہینے
میں گُزرے ستّر برسوں تک روزہ رکھّا اور ماتم کیا تو کیا حقیقت
میں تُم نے میرے ہی لیے روزہ رکھّا؟ ۶ اور جب تُم کھاتے اور
پیتے تھے تو کیا اپنے ہی لیے نہیں کھاتے اور پیتے تھے؟ ۷ کیا یہ وہی
کلام نہیں جو خدا نے گذشتہ نبیوں کی معرفت فرمایا تھا جب یروشلیم
اور گرد و نواح کے شہر پُر امن اور خوشحال تھے اور جنوب کی سرزمین
اور مغربی پہاڑیاں آباد تھیں۔
۸ اور خداوند کا کلام پھر زکریاہ پر نازل ہُوا ۹ کہ خداوند خدا
یوں فرماتا ہے کہ راستی سے عدالت کرو اور ہر شخص دُوسرے شخص پر
رحم اور کرم کیا کرے۔ ۱۰ بیوہ اور یتیم اور مسافر اور مسکین پر ظلم نہ
کرو۔ ایک دُوسرے کے لیے اپنے دل میں بُرا منصوبہ نہ باندھو۔
۱۱ لیکن اُنہوں نے نہیں سُنا بلکہ گردن کشی کر کے اپنے کانوں
کو بند کر لیا۔ ۱۲ اُنہوں نے اپنے دلوں کو الماس کی مانند سخت کر لیا
تاکہ شریعت اور کلام کو نہ سُنیں جو خداوند خدا نے گذشتہ نبیوں پر اپنی
رُوح کی معرفت نازل کیا تھا۔ اس لیے خداوند خدا بہت سخت
ناراض ہُوا۔
۱۳ خداوند فرماتا ہے: جب میں نے پُکارا اُنہوں نے نہیں
سُنا۔ اس لیے جب اُنہوں نے پُکارا تو میں نے نہیں سُنا۔ ۱۴ میں

نے اُنہیں ساری قوموں میں جن کے درمیان وہ پردیسی تھے اُنہیں
ہوا کے بگولوں کے ساتھ پراگندہ کردیا۔اُن کے بعد ملک ایسا
ویران ہُوا کہ کسی نے وہاں آمدورفت نہ کی۔اس طرح اُنہوں نے
دلکش ملک کو ویران کردیا۔

## خدا یروشلیم کو برکت دینے کا وعدہ کرتا ہے

**۸** خداوند خدا کا کلام پھر مجھ پر نازل ہُوا ۲ کہ خداوند خدا
یوں فرماتا ہے کہ مجھے صِیّون کے لیے بڑی غیرت
ہے۔میں غیرت سے جل رہا ہُوں۔
۳ خداوند خدا فرماتا ہے کہ میں صِیّون کو واپس آؤں گا اور
یروشلیم میں سکونت کروں گا۔تب یروشلیم راستی کا شہر کہلائے گا اور
خداوند کا پہاڑ مُقدّس پہاڑ کہلائے گا۔
۴ خداوند خدا فرماتا ہے کہ یروشلیم کے کوچوں میں عمر رسیدہ
مرد اور عورتیں اپنے ہاتھوں میں بڑھاپے کے باعث لاٹھی لیے
ہُوئے پھر بیٹھیں گے۔ ۵ اور شہر کی گلیاں وہاں کھیلتے ہُوئے لڑکے
لڑکیوں سے بھری ہُوئی ہوں گی۔
۶ خداوند خدا یوں فرماتا ہے کہ اس وقت ان لوگوں کے باقی
بچے ہُوئے لوگوں کی نظر میں یہ حیرت انگیز ہوگا لیکن کیا یہ میری نظر
میں بھی حیرت انگیز ہوگا؟ خداوند خدا فرماتا ہے۔
۷ خداوند خدا یوں فرماتا ہے کہ میں اپنے لوگوں کو مشرق اور
مغرب کے لوگوں سے بچاؤں گا۔ ۸ میں اُنہیں یروشلیم میں رہنے
کے لیے واپس لاؤں گا۔وہ میرے لوگ ہوں گے اور میں راستی
اور صداقت سے ان کا خدا ہُوں گا۔
۹ خداوند خدا یوں فرماتا ہے کہ تُم جو اس وقت یہ کلام سُن
رہے ہو جو ان نبیوں کی معرفت کہا گیا تھا جو اس وقت وہاں موجود
تھے جب خداوند خدا کے گھر کی بنیاد ڈالی گئی تھی۔اپنے ہاتھوں کو
مضبوط کروتا کہ ہیکل تعمیر ہو سکے۔ ۱۰ ان دنوں سے پہلے نہ انسان
کے لیے مزدوری تھی نہ جانوروں کے لیے کرایہ تھا اور نہ دشمنوں کے
سبب سے کوئی سلامتی کے ساتھ اپنے کام کاج پر جا سکتا تھا۔
۱۱ لیکن اب میں اِن لوگوں کے باقی بچے ہُوئے لوگوں کے ساتھ
پہلے کی طرح پیش نہ آؤں گا۔خداوند خدا فرماتا ہے۔
۱۲ بیج کثرت کے ساتھ اُگے گا۔تاک خوب پھل دے گی۔
زمین فصل دے گی اور آسمان سے اوس گرے گی۔میں ان لوگوں
کے باقی بچے ہُوئے لوگوں کو ان تمام چیزوں کا وارث بناؤں گا۔
۱۳ اَے یہُوداہ اور اِسرائیل کے لوگو، جس طرح کہ تُم دُوسری
قوموں کے درمیان لعنت کا باعث بنے رہے ہو اسی طرح میں تُم کو
بچاؤں گا اور تُم برکت پاؤ گے۔خوف نہ کرو بلکہ تمہارے ہاتھ
مضبوط ہوں۔
۱۴ خداوند خدا کہتا ہے کہ جس طرح میں نے تمہاری بربادی
کا قصد کیا تھا اور جب تمہارے باپ دادا نے مجھے غضبناک کیا تھا تو
میں نے اُن پر رحم نہ کیا۔خداوند خدا فرماتا ہے۔ ۱۵ اسی طرح اب
میں نے یروشلیم اور یہُوداہ کے ساتھ بھلائی کرنے کا ارادہ کیا ہے۔
ڈرومت۔ ۱۶ تُم ان باتوں پر عمل کرو۔تُم میں سے ہر کوئی ایک
دُوسرے سے سچ بولے اور اپنی عدالتوں میں راستی سے عدالت
کرے۔ ۱۷ اپنے پڑوسی کے خلاف بُرا منصوبہ نہ باندھو۔کوئی
جھوٹی قسم کو عزیز نہ رکھّے۔میں ان سب باتوں سے نفرت کرتا
ہُوں۔خداوند فرماتا ہے۔
۱۸ خداوند خدا کا کلام مجھ پر پھر نازل ہُوا۔ ۱۹ خداوند خدا
یُوں فرماتا ہے کہ چوتھے، پانچویں، ساتویں اور دسویں مہینے کا روزہ
بنی یہُوداہ کے لیے خوشی اور مسرّت کی عیدیں ہوں گی۔اس لیے تُم
سچّائی اور سلامتی کو عزیز رکھّو۔
۲۰ خداوند خدا یوں فرماتا ہے کہ بہت سی قومیں اور بڑے
بڑے شہروں کے باشندے آئیں گے۔ ۲۱ اور ایک شہر کے باشندے
دُوسرے شہر میں جا کر کہیں گے، چلو فوراً جا کر خدا سے درخواست
کریں اور خداوند کے طالب ہوں، میں بھی چلتا ہُوں۔ ۲۲ اور
بہت سی اُمتّیں اور زبردست قومیں یروشلیم میں آئیں گی اور خداوند
کی طالب ہوں گی اور اس سے درخواست کریں گی۔
۲۳ خداوند خدا یوں فرماتا ہے کہ اُن دِنوں میں تمام زبانوں
اور قوموں میں کے دس آدمی مضبوطی کے ساتھ ایک یہُودی کا دامن
پکڑیں گے اور کہیں گے کہ ہم تمہارے ساتھ چلیں گے کیونکہ ہم
نے سُنا ہے کہ خدا تمہارے ساتھ ہے۔

## اِسرائیل کے دشمنوں کے لیے فیصلہ، ایک آئین

**۹** خداوند کا کلام
حدراک اور دمشق کے خلاف ہے—
کیونکہ تمام لوگوں اور اِسرائیل کے قبیلوں کی آنکھیں
خداوند پر لگی ہُوئی ہیں—
۲ اور حمات کے خلاف بھی جو اس کی سرحد پر ہے،
اور صور اور صیدا کے خلاف حالانکہ وہ بہت ہُنرمند ہیں۔
۳ صور نے اپنے لیے مضبوط قلعہ بنایا ہے؛
اور مٹّی کی طرح چاندی کے ڈھیر لگا دیئے ہیں،
اور گلیوں کی گندگی کی طرح سونے کے انبار۔

۴ لیکن خداوند اس کی تمام دولت چھین لے گا
اور اس کی سمندری طاقت کو برباد کر دے گا،
اور آگ اسے کھا جائے گی۔
۵ اسقلون اسے دیکھے گا اور ڈرے گا،
غزہ سخت درد میں مبتلا ہو گا،
اور اقرون بھی، کیونکہ اس کی آس ٹوٹ جائے گی۔
غزہ کی بادشاہت ختم ہو جائے گی
اور اسقلون برباد ہو جائے گا۔
۶ اجنبی اشدود پر قابض ہوں گے،
اور میں فلستیوں کا غرور مٹا دوں گا۔
۷ میں ان کے مُنہ سے خون کو،
اور ان کے دانتوں میں سے ممنوع غذا نکال دوں گا۔
جو لوگ بچ رہے ہوں گے وہ ہمارے خدا کے لوگ ہوں گے
اور وہ یہوداہ میں سردار ہوں گے،
اور عقرونی یبوسیوں کی مانند ہوں گے۔
۸ لیکن میں اپنے گھر کو
غارتگر فوجوں سے بچاؤں گا۔
پھر کوئی ظالم ہرگز میرے لوگوں کو رگیدتا ہوا نہ گزر سکے گا،
کیونکہ اب میری نگاہ اُن پر ہے۔

## صیون کے بادشاہ کی آمد

۹ اَے صیون کی بیٹی، نہایت خوش ہو!
اَے یروشلیم کی بیٹی، للکار!
دیکھ، تیرا بادشاہ تیرے پاس آتا ہے،
وہ صادق ہے اور نجات اس کے ہاتھ میں ہے،
وہ حلیم ہے اور گدھے پر سوار ہے،
بلکہ جوان گدھے پر سوار ہے۔
۱۰ میں افرائیم سے رتھوں
اور یروشلیم سے جنگی گھوڑے لے لوں گا،
جنگ کی کمان توڑ ڈالی جائے گی۔
وہ قوموں کو صلح کی خوشخبری دے گا۔
اس کی سلطنت سمندر سے سمندر تک ہو گی
اور دریائے فرات سے لے کر زمین کی انتہا تک ہو گی۔
۱۱ اور تیری بابت یوں ہے کہ تیرے ساتھ اپنے خون کے عہد کے
سبب سے،
میں تیرے اسیروں کو اندھے کنویں میں سے نکال لاؤں گا۔
۱۲ اَے امّید وار اسیرو، اپنے قلعہ میں واپس آؤ؛
اب بھی میں اعلان کرتا ہوں کہ میں تمہیں دوگنا واپس کر
دوں گا۔
۱۳ جس طرح میں اپنی کمان کو جھکا دیتا ہوں، اُسی طرح یہوداہ کو
جھکا دوں گا
اور افرائیم کو اس پر تیر کی طرح لگا دوں گا۔
اَے صیون، میں تیرے فرزندوں کو
یونان کے فرزندوں کے خلاف کھڑا کروں گا،
اور تجھے جنگجو کی تلوار کی مانند بناؤں گا۔

## خداوند ظاہر ہو گا

۱۴ تب خداوند ان کے اوپر ظاہر ہو گا؛
اس کے تیر بجلی کی مانند نکلیں گے۔
قادرِ مطلق خدا نرسنگا پھونکے گا؛
وہ جنوبی طوفان کے ساتھ آگے بڑھے گا۔
۱۵ اور خداوند خدا ان کی ڈھال ہو گا۔
وہ برباد کریں گے
اور فلاخن کے پتھروں سے فتحمند ہوں گے۔
وہ شراب پی کر متوالوں کی طرح شور مچائیں گے؛
وہ اس کٹورے کی مانند لبریز ہوں گے
جو مذبح کے کونوں پر چھڑکنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔
۱۶ خداوند ان کا خدا اس دن ان کو
اپنی بھیڑوں کی طرح بچائے گا۔
وہ اس کے ملک میں
تاج کے جواہرات کی طرح چمکیں گے۔
۱۷ وہ کس قدر پُرکشش اور حسین ہوں گے!
غلّہ جوانوں کو سرسبز بنائے گا،
اور لڑکیاں نئی مَے سے نشوونما پائیں گی۔

## خدا یہوداہ کی نگہداشت کرے گا

۱۰ پچھلی برسات کی بارش کے لیے خداوند سے دعا کرو؛
خداوند ہی طوفان کو بادلوں میں تبدیل کر دیتا ہے۔
وہ انسانوں اور میدان کی گھاس کو
مینہ بخشتا ہے۔

۲ بُت فریب کی باتیں کہتے ہیں،
اور غیب بین جھوٹی رویا دیکھتے ہیں؛
وہ ایسے خواب بیان کرتے ہیں جو جھوٹے ہیں،
اور ایسی تسلّی دیتے ہیں جو بے حقیقت ہے۔
اس لیے لوگ بھیڑوں کی مانند بھٹکتے ہیں
اور دکھ پاتے ہیں کیونکہ ان کا کوئی چرواہا نہیں۔

۳ میرا غضب چرواہوں پر بھڑکتا ہے،
اور میں پیشواؤں کو سزا دُوں گا؛
کیونکہ خداوند خدا
اپنے گلّے یہُوداہ کے گھرانے کی نگہداشت کرے گا،
اور اُنہیں قابلِ فخر جنگی گھوڑے کی مانند بنائے گا۔
۴ یہُوداہ میں سے کونے کا پتھّر نکلے گا،
اور اس میں سے خیمے کی کھونٹی نکلے گی،
اس میں سے جنگی کمان نکلے گی،
اور اس میں سے ہر ایک فرمانروا نکلے گا۔
۵ وہ ایک ساتھ مل کر زبردست پہلوان ہو جائیں گے
جنگ میں کیچڑ والی گلیوں کو روندیں گے۔
کیونکہ خدا ان کے ساتھ ہے،
اور وہ جنگ کریں گے اور سواروں کو سراسیمہ کر دیں گے۔

۶ میں یہُوداہ کے گھرانے کو مضبوط کروں گا
اور یوسف کے گھرانے کو رہائی بخشوں گا۔
میں ان کو واپس لاؤں گا
کیونکہ میں ان پر رحم کرتا ہُوں۔
وہ ایسے ہوں گے
گویا میں نے ان کو ترک نہیں کیا تھا،
کیونکہ میں خداوند ان کا خدا ہُوں
اور میں ان کی سُنوں گا۔
۷ بنی افرائیم زور آوروں کی مانند ہوں گے،
ان کے دل مَے سے مسرور ہوں گے۔
ان کی اولاد دیکھے گی اور شاد ہو گی
ان کے دل خداوند میں خوش ہوں گے۔
۸ میں اُنہیں اشارے سے
اکٹھّا کروں گا۔
اور یقیناً ان کا فدیہ دُوں گا؛
وہ پہلے کی طرح بہت ہو جائیں گے۔
۹ اگرچہ میں نے اُنہیں قوموں میں منتشر کیا تھا،
تو بھی وہ دُور کے ملکوں میں مجھے یاد کریں گے۔
وہ اور ان کے بچّے زندہ رہیں گے،
اور واپس آئیں گے۔
۱۰ میں انہیں ملکِ مِصر سے واپس لاؤں گا
اور اسور سے جمع کروں گا۔
میں انہیں جلعاد اور لبنان کی سرزمین میں لاؤں گا،
یہاں تک کہ ان کے لیے کافی جگہ نہ رہے گی۔
۱۱ وہ مصیبت کے سمندر سے گزریں گے
اور سمندر کی لہریں تھم جائیں گی،
اور دریائے نیل تہہ تک سوکھ جائے گا۔
اور اسور کا تکبّر توڑ دیا جائے گا
اور مِصر کا عصا جاتا رہے گا۔
۱۲ میں ان کو خداوند میں مضبوط کروں گا
اور وہ اس کے نام میں چلیں گے۔
خداوند فرماتا ہے۔

۱۱ اَے لبنان، اپنے دروازوں کو کھول
تا کہ آگ تیرے دیوداروں کو کھا جائے!
۲ اَے سرو کے درخت ماتم کرو کیونکہ دیودار گر گیا ہے؛
اور شاندار درخت غارت ہو گئے!
اَے بسن کے بلوط کے درختو، نوحہ کرو؛
کہ گھنے جنگل کاٹ ڈالے گئے!
۳ چرواہوں کے نوحے کی آواز سُنو؛
ان کی شاندار چراگاہیں برباد ہو گئیں!
شیروں کی گرج سُنو؛
یردن کا جنگل برباد ہو گیا۔

## دو چرواہے

۴ خداوند فرماتا ہے کہ جو گلّہ ذبح ہونے کے لیے رکھّا گیا
ہے اسے چرا۔ ۵ ان کے خریدنے والے انہیں ذبح کرتے ہیں اور
سزا نہیں پاتے اور ان کے بیچنے والے کہتے ہیں، خدا کی تمجید ہو ہم
مالدار ہو گئے! ان کے اپنے چرواہے ان پر رحم نہیں کرتے۔ ۶ میں
ملک کے باشندوں پر اور رحم نہیں کروں گا، خداوند فرماتا ہے۔ میں

ہر شخص کو اس کے ہمسایہ اور اس کے بادشاہ کے حوالے کر دوں گا اور
وہ ملک کو تباہ کر دیں گے اور میں اُنہیں اُن کے ہاتھ سے نہیں
چھڑاؤں گا۔
۷ پس میں نے ان بھیڑوں کو جو ذبح ہونے کے لیے تھیں،
خاص کر گلّے کے مسکینوں کو چَرایا اور میں نے دو لاٹھیاں لیں۔ ان
میں سے ایک کو فضل اور دُوسری کو اتّحاد کہا اور گلّے کو چَرایا۔ ۸ ایک
مہینے میں میں نے تین چرواہوں کو ہلاک کیا۔
گلّے نے مجھ سے نفرت کی اور میں اُن سے بیزار ہو گیا۔ ۹ اور
میں نے کہا، اب میں تمہارا چرواہا نہیں ہُوں گا۔ مرنے والا مر
جائے اور ہلاک ہونے والا ہلاک ہو اور بچے ہُوئے ایک دُوسرے
کا گوشت کھائیں۔
۱۰ تب میں نے فضل نامی لاٹھی کو لیا اور اسے توڑ ڈالا تاکہ
میں اپنے اس عہد کو جو تمام قوموں سے کیا تھا منسوخ کر دُوں۔
۱۱ وہ اسی دِن منسوخ ہو گیا اور گلّے کے مظلوموں نے جو مجھے دیکھ
رہے تھے، سمجھ لیا کہ یہ خدا کا کلام ہے۔
۱۲ میں نے اُن سے کہا، اگر تُم ٹھیک سمجھتے ہو تو میری مزدوری
مجھے دو نہیں تو مت دو۔ اُنہوں نے چاندی کے تیس سکّے مجھے
دیئے۔
۱۳ اور خدا نے مجھ سے کہا: اسے کمہار کے سامنے پھینک
دے یعنی اس بڑی قیمت کو جو اُنہوں نے میرے لیے ٹھہرائی
تھی۔ میں نے یہ تیس روپئے خدا کے گھر میں کمہار کے سامنے
پھینک دیئے۔
۱۴ تب میں نے یہُوداہ اور اِسرائیل کے اس برادرانہ رشتے
کو ختم کرتے ہُوئے دُوسری لاٹھی کو جو اتّحاد کہلاتی تھی، توڑ دیا۔
۱۵ تب خدا نے مجھ سے فرمایا کہ تُو پھر نادان چرواہے کا
سامان لے۔ ۱۶ کیونکہ میں اس ملک میں ایک چوپان کھڑا
کروں گا جو بھٹکے ہُوئے کی پرواہ نہیں کرے گا، نہ جوان کی
تلاش کرے گا اور نہ زخمی کا علاج کرے گا، نہ تندرستوں کو
چرائے گا بلکہ اپنی پسند کے موافق اُن کے کھُروں کو چیر کر اُن کا
گوشت کھائے گا۔

۱۷ نکمّے چرواہے پر افسوس،
جو گلّے کو چھوڑ کر بھاگ جاتا ہے!
کاش تلوار اس کے بازو اور داہنی آنکھ پر آ پڑے!
اس کا بازو بالکل سوکھ جائے،
اور اس کی داہنی آنکھ پھُوٹ جائے۔

## یروشلیم کے دشمن برباد کیے جائیں گے
## ایک پیشگوئی

۱۲ اسرائیل کی بابت خدا کا کلام یہ ہے کہ خدا جو آسمان
کو تانتا اور زمین کی بنیاد ڈالتا ہے اور انسان کے
اندر اس کی روح پیدا کرتا ہے، یوں فرماتا ہے: ۲ میں یروشلیم کو اس
کے ارد گرد کے سب لوگوں کے لیے ایک لڑکھڑا دینے والا پیالہ
بناؤں گا۔ یہُوداہ اور یروشلیم کا محاصرہ کیا جائے گا۔ ۳ اس روز
جب دنیا کی ساری قومیں یروشلیم کے مقابل جمع ہوں گی تو میں
یروشلیم کو ساری قوموں کے لیے جنبش نہ کھانے والی چٹان بنا
دُوں گا۔ وہ سب جو اس کو اُٹھانے کی کوشش کریں گے، زخمی ہو
جائیں گے۔ ۴ خداوند فرماتا ہے کہ اس روز میں ہر گھوڑے کو خوف
سے مار دُوں گا اور اس کے سوار کو دیوانہ کر دُوں گا لیکن یہُوداہ کے
گھرانے پر اپنی نگاہ رکھُوں گا اور قوموں کے سب گھوڑوں کو اندھا
کر دُوں گا۔ ۵ تب یہُوداہ کے سردار اپنے دل میں کہیں گے کہ
یروشلیم کے لوگ قوّت والے ہیں کیونکہ قوّت کا خدا اُن کا خدا ہے۔
۶ اس روز میں یہُوداہ کے سرداروں کو لکڑیوں کے گٹھّے کے
درمیان جلتی ہُوئی بھٹّی کی مانند اور پولوں میں مشعل کی مانند
بناؤں گا۔ وہ داہنے بائیں طرف اور اِرد گِرد کے سب لوگوں کو کھا
جائیں گے۔ لیکن یروشلیم اپنی جگہ محفوظ رہے گا۔
۷ اور خدا پہلے یہُوداہ کے خیموں کو بچائے گا تاکہ داؤد کے
گھرانے کی شوکت اور یروشلیم کے باشندوں کی شان یہُوداہ سے
بڑھ کر نہ ہو۔ ۸ اس روز خداوند یروشلیم کے باشندوں کو بچائے گا
اور اُن میں کا سب سے کمزور داؤد کی مانند ہوگا اور داؤد کا گھرانہ خدا
کی مانند ہوگا۔ خدا کے فرشتہ کی مانند جو اُن کے آگے چلتا ہے۔
۹ اس دِن میں اُن سب قوموں کو جو یروشلیم پر حملہ کریں گی ہلاک
کرنے کا قصد کروں گا۔

## جس کو اُنہوں نے چھیدا تھا اس کے لیے ماتم

۱۰ اور میں داؤد کے گھرانے اور یروشلیم کے باشندوں پر فضل
اور مناجات کی رُوح نازل کروں گا اور وہ اس پر جسے اُنہوں نے
چھیدا تھا ایسا ماتم کریں گے جیسے کوئی اکلوتے بچّے کے لیے کرتا ہے۔
۱۱ اور اس دِن ہدرِمون کی مانند جو مجدّون کی وادی میں ہے بڑا ماتم
ہوگا۔ ۱۲ اور تمام ملک ماتم کرے گا۔ ہر ایک خاندان اپنی بیویوں
کے ساتھ الگ، داؤد کا گھرانا اور اُن کی بیویاں الگ، ناتن کا گھرانا
اور اُن کی بیویاں الگ، ۱۳ لاوی کا گھرانا اور اُن کی بیویاں الگ،

سمعؔی کا گھرانا اور ان کی بیویاں الگ ۱۴ اور باقی سب گھرانے اور
اُن کی بیویاں الگ الگ۔

## گناہ سے پاکیزگی

**۱۳** اس روز داؤؔد کے گھرانے اور یروشلیمؔ کے
باشندوں کے گناہ اور ناپاکی صاف کرنے کے
لیے ایک چشمہ پھُوٹ نکلے گا
۲ میں اس روز ملک سے بُتوں کا نام مِٹا دُوں گا اور کوئی پھر
اُن کو یاد نہ کرے گا، خداوند خدا فرماتا ہے۔ میں نبیوں کو اور ناپاک
رُوح کو ملک سے خارج کر دُوں گا۔ ۳ پھر بھی اگر کوئی نبوّت کریگا
تو اس کے ماں باپ جن سے وہ پیدا ہُوا ہے اُس سے کہیں گے کہ تُو
زندہ نہ رہے گا کیونکہ تُو نے خداوند کا نام لے کر جھوٹ بولا ہے۔
جب وہ نبوّت کرے گا تو اس کے اپنے ماں باپ اسے چھید ڈالیں
گے۔
۴ اس دِن ہر ایک نبی نبوّت کرتے وقت اپنی رویا سے
شرمندہ ہوگا اور دھوکہ دینے کی غرض سے بالوں کا بُنا ہُوا جُبّہ نہ پہنے
گا۔ ۵ وہ کہے گا کہ میں نبی نہیں کسان ہُوں اور لڑکپن ہی سے
کاشتکاری میرا ذریعۂ معاش رہا ہے۔ ۶ اور اگر کوئی اس سے
پُوچھے گا کہ تیرے جسم پر یہ زخم کیسے ہیں؟ تو وہ جواب دے گا کہ یہ
زخم وہ ہیں جو میرے دوستوں کے گھر میں لگے۔

## چرواہے نے مارا ہے اور بھیڑیں تِتّر بِتّر ہو گئیں

۷ اَے تلوار میرے چرواہے کے خلاف
اور اس شخص کے جو میرا رفیق ہے بیدار ہو!
خداوند خدا فرماتا ہے۔
چرواہے کو مار،
اور بھیڑیں تِتّر بِتّر ہو جائیں گی،
اور میں چھوٹوں پر اپنا ہاتھ چلاؤں گا۔
۸ خداوند فرماتا ہے کہ سارے ملک میں،
دو تہائی قتل کیے جائیں گے اور ہلاک ہوں گے؛
پھر بھی ایک تہائی بچ رہیں گے۔
۹ اس ایک تہائی کو میں آگ میں ڈال کر
چاندی کی طرح صاف کروں گا
اور سونے کی طرح تاؤں گا۔
وہ میرے نام کی دہائی دیں گے
اور میں اُنہیں جواب دُوں گا۔
میں کہوں گا، یہ میرے لوگ ہیں،
اور وہ کہیں گے خداوند ہی ہمارا خدا ہے۔

## خدا آتا ہے اور حکومت کرتا ہے

**۱۴** دیکھو خدا کا وہ دِن آتا ہے جب تمہاری لُوٹ مار کا
مال تمہارے درمیان بانٹا جائے گا۔
۲ میں یروشلیمؔ کے خلاف جنگ کرنے کے لیے سب قوموں
کو یروشلیمؔ میں جمع کروں گا۔ شہر پر قبضہ کر لیا جائے گا۔ گھر لُوٹے
جائیں گے اور عورتیں بے حُرمت کی جائیں گی۔ آدھا شہر اسیری
میں جائیگا۔ باقی آدھے لوگ شہر ہی میں رہیں گے۔
۳ تب خداوند نکلے گا اور اُن قوموں سے لڑے گا جیسا کہ وہ
جنگ کے دِن کرتا ہے۔ ۴ اس دِن وہ کوہِ زیتونؔ پر جو یروشلیمؔ کے
مشرق میں ہے کھڑا ہوگا اور کوہِ زیتون بیچ سے دو حِصّوں میں پھٹ
جائے گا اور مشرق سے مغرب تک ایک بڑی وادی ہو جائے گی
کیونکہ آدھا پہاڑ شمال کو سرک جائے گا اور آدھا جنوب کو۔ ۵ تُم
میرے پہاڑ کی وادی سے بھاگو گے کیونکہ یہ آضلؔ تک بڑھ جائے
گی۔ جس طرح تُم شاہِ یہُوداہؔ عزیّاہؔ کے عہد میں زلزلے سے
بھاگے تھے۔ تب خداوند میرا خدا آئے گا اور تمام مُقدّس لوگ اس
کے ساتھ ہوں گے۔
۶ اس دِن روشنی نہ ہوگی، نہ سردی نہ کہرا ہوگا۔ ۷ یہ ایک نرالا
دِن ہوگا جس کا نہ دِن ہوگا نہ رات۔ ایک ایسا دِن جو خدا ہی کو معلوم
ہے۔ جب شام ہوگی تو روشنی ہوگی۔
۸ اس روز یروشلیمؔ سے آبِ حیات جاری ہوگا۔ آدھا مشرقی
سمندر میں اور آدھا مغربی سمندر کی طرف جائے گا جو سردیوں اور
گرمیوں میں جاری رہے گا۔
۹ خداوند ساری دنیا کا بادشاہ ہوگا۔ اس روز ایک ہی خداوند
ہوگا اور اس کا نام واحد ہوگا۔
۱۰ اور تمام ملک جِبعؔ سے رمّونؔ تک عربہؔ کے میدان کی طرح
ہو جائے گا۔ لیکن یروشلیمؔ بلند کیا جائے گا اور بنیمینؔ کے پھاٹک سے
پہلے پھاٹک کے مقام یعنی کونے کے پھاٹک تک یروشلیمؔ کے جنوب
میں تمام ملک اور حننؔ ایلؔ کے بُرج سے بادشاہ کے انگوری حوضوں
تک اپنے مقام پر قائم رہے گا۔ ۱۱ لوگ اس میں سکونت کریں گے
اور پھر کبھی برباد نہ ہوں گے بلکہ یروشلیمؔ امن و امان سے آباد رہے گا۔
۱۲ خدا سب قوموں پر جنہوں نے یروشلیمؔ سے جنگ کی یہ
عذاب نازل کرے گا کہ کھڑے کھڑے اُن کا گوشت سُوکھ جائے
گا، اُن کی آنکھیں چشم خانوں میں گل جائیں گی اور اُن کی زبان

اُن کے مُنہ میں سڑ جائے گی۔ ۱۳ اس روز خدا لوگوں کو بڑے
عذاب سے مارے گا۔ وہ ایک دُوسرے کا ہاتھ پکڑیں گے اور ایک
دُوسرے پر حملہ کریں گے۔ ۱۴ یہُوداہ بھی یروشلیم میں لڑے گا۔
اِردگرد کی سب قوموں کا مال اِکٹھّا کیا جائے گا۔ کثرت سے سونا
چاندی اور لباس جمع ہوگا۔ ۱۵ اور گھوڑوں، خچّروں، اونٹوں،
گدھوں اور سب حیوانوں پر جو اِن لشکرگاہوں میں ہوں گے، وہی
عذاب نازل ہوگا۔
۱۶ اور یروشلیم پر حملہ کرنے والی سب قوموں میں سے بچے
ہُوئے لوگ سال بسال بادشاہ خداوند خدا کو سجدہ کرنے اور عیدِ
خیام منانے کے لیے آئیں گے۔ ۱۷ دنیا کے تمام لوگوں پر جو
بادشاہ خداوند کو سجدہ کرنے یروشلیم میں نہ آئیں گے مینہ نہ برسے
گا۔ ۱۸ اگر مِصر کے لوگ آ کر اس میں شریک نہیں ہوں گے تو اُن
کے لیے مینہ نہیں برسے گا۔ خداوند اُن کے اوپر وہی وبا نازل کرے
گا جو وہ اُن قوموں پر نازل کرتا ہے جو عیدِ خیام منانے کو نہیں
جاتیں۔ ۱۹ مِصر کے لیے اور اُن تمام قوموں کے لیے جو عیدِ خیام
منانے نہیں جائیں گی، یہی سزا ہے۔
۲۰ اس روز گھوڑوں کی گھنٹیوں پر لکھّا ہوگا: ''خدا کے لیے
مُقدّس''اور خداوند کے گھر کی دیگیں مذبح کے سامنے کے مُقدّس
پیالوں کی مانند ہوں گی۔ ۲۱ یروشلیم اور یہُوداہ کا ہر برتن خداوند خدا
کے لیے مُقدّس ہوگا اور سب جو ذبیحے پیش کرنے کے لیے
آئیں گے وہ اُن برتنوں کو لے کر اُن میں پکائیں گے اور اُس روز
کوئی کنعانی (تاجر) خداوند کے گھر میں داخل نہ ہوگا۔

# ملاکی

## پیش لفظ

یہ کتاب ایک مختصر سا پیغام لیے ہُوئے ہے جسے ملاکی نبی نے اُن یہُودیوں کے لیے لکھّا جو بابل میں اپنی اسیری (جلاوطنی) کے دِن گُزار کر واپس یروشلیم لَوٹ آئے تھے۔

ملاکی مُقدّس بائبل کے پُرانے عہدنامے کی سب سے آخری کتاب ہے۔ یہ کتاب غالباً پانچویں صدی ق۔م میں ہیکل کی دوبارہ تعمیر کے بعد وجود میں آئی۔ اس کے لکھّے جانے کی تاریخ پانچویں صدی ق۔م کا وہ زمانہ تھا جب نحمیاہ وہاں کا گورنر تھا۔ جو لوگ بابل میں اپنی اسیری کے بعد واپس یروشلیم لَوٹ آئے تھے اور یروشلیم میں ہیکل کو پھر سے بنانا چاہتے تھے، ابھی اپنے کام کو شروع نہیں کر پائے تھے اور وہ اس مایوسی کے عالم میں خدا کی طرف سے بھی اس کی محبّت اور خبرگیری کے بارے میں اپنے دلوں میں کئی قسم کے شکوک کو جگہ دینے لگے تھے۔ ملاکی نبی نے اس کتاب کے پیغام کے ذریعہ بنی اِسرائیل کو ان کی خدا کے بارے میں بعض ایسی غلط فہمیوں کے لیے للکارا ہے اور یاد دلایا ہے کہ خدا اس سے پہلے کہ غیر قوموں کی عدالت کرے، وہ بنی اِسرائیل کا انصاف کرے گا۔

ملاکی نبی نے اس پیغام کے ذریعہ سے لوگوں کے اس ایمان کو پھر سے تازہ کیا کہ خدا کبھی اپنے وعدوں کو فراموش نہیں کرتا۔ وہ اپنے لوگوں کی حالت سدھارنے کے لیے پھر سے ان کے ساتھ تعلق پیدا کرے گا۔

ملاکی اس پیغام کے ذریعہ یہ بھی خبر دیتا ہے کہ خداوند خدا ایک شخص ایلیاہ کو بھیجے گا جو بنی اِسرائیل کے خدا کے ساتھ پھر سے تعلقات استوار کرنے میں اُن کی ہدایت فرمائے گا۔ انجیل مُقدّس میں یُوحنّا بپتسمہ دینے والے کو ایلیاہ سے نسبت دی گئی ہے۔

اس کتاب کو دو حصّوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے:

۱۔ خدا کی محبّت اور اِسرائیل کا گناہ۔ (۱:۱۔ ۲:۱۶)

۲۔ مُستقبل کے لیے اُمّید۔ (۲:۱۷۔ ۴:۶)

۱ ایک نبوّت: خداوند کی طرف سے ملاکی کی معرفت،
اِسرائیل کے لیے خدا کا کلام۔

## یعقوب سے محبّت اور عیسو سے عداوت

۲ خداوند فرماتا ہے کہ میں نے تُم سے محبّت کی ہے۔
پھر بھی تُم کہتے ہو کہ تُو نے کس بات میں محبّت ظاہر کی ہے؟
خداوند فرماتا ہے: کیا عیسوؔ یعقوب کا بھائی نہیں تھا؟ پھر بھی
میں نے یعقوب سے محبّت رکھی ۳ اور عیسَو سے عداوت رکھی۔ میں
نے اس کے پہاڑوں کو ویران کر دیا اور اس کی میراث بیابان کے
گیدڑوں کو دے دی۔
۴ ادوم کہہ سکتا ہے کہ ہم برباد تو ہو گئے ہیں پر اپنی ویران
جگہوں کو پھر تعمیر کریں گے۔
لیکن لشکروں کا خدا فرماتا ہے کہ وہ تعمیر تو کر سکتے ہیں لیکن
میں پھر ڈھا دُوں گا۔ وہ شرارت کا ملک کہلائیں گے۔ وہ لوگ
جن پر ہمیشہ خدا کا قہر رہے گا۔ ۵ تُم اپنی آنکھوں سے دیکھو گے
اور تُم کہو گے کہ خدا کی عظمت اسرائیل کی سرحدوں سے بھی آگے
ہے!

## عیب دار قربانیاں

۶ خداوند فرماتا ہے کہ ایک بیٹا اپنے باپ کی عزّت کرتا ہے
اور نوکر اپنے آقا کی تعظیم کرتا ہے۔ اگر میں باپ ہُوں تو میری
عزّت کہاں ہے؟ اگر میں آقا ہُوں تو وہ عزّت کہاں ہے جو مجھے ملنی
چاہئے؟ اے کاہنو یہ تُم ہو جو میرے نام کی تحقیر کرتے ہو۔
پھر بھی تُم کہتے ہو کہ ہم نے کس بات میں تیرے نام کی تحقیر
کی؟
۷ تُم میرے مذبح پر ناپاک خوراک چڑھاتے ہو۔
اور کہتے ہو کہ ہم نے کس بات میں تجھے ناپاک کیا ہے؟
یہی کہہ کر کہ خدا کی میز حقیر ہے۔ ۸ جب تُم قربانی کے لیے
اندھے جانور لاتے ہو تو کیا یہ بُرائی نہیں ہے؟ تُم عیب دار اور بیمار
جانور قُربانی چڑھاتے ہوؔ کیا یہ بُرائی نہیں؟ اُن جانوروں کو اپنے
حاکم کے لیے نذر کرو! کیا وہ تمہاری اس بات سے خوش ہوگا؟ کیا وہ
اسے قبول کرے گا؟ لشکروں کا خدا فرماتا ہے۔
۹ خدا سے منّت کرو کہ تمہارے ہاتھوں کی اِن قربانیوں کی
وجہ سے وہ ہم پر رحم کرے۔ کیا وہ تمہیں قبول کرے گا؟ — خداوند
فرماتا ہے
۱۰ کاش تُم میں سے کوئی ہیکل کے دروازے کو بند کرتا تاکہ
تُم میرے مذبح پر بے فائدہ آگ نہ جلاتے! لشکروں کا خداوند
فرماتا ہے، میں تُم سے خوش نہیں ہُوں اور میں تمہارے ہاتھ سے
کوئی ہدیہ قبول نہیں کروں گا۔ ۱۱ سورج کے طلوع ہونے کے وقت
سے غروب ہونے تک قوموں میں میرا نام عظیم رہے گا۔ میرے
نام کی خاطر ہر جگہ بخور جلایا جائے گا اور ہدیئے لائے جائیں گے
کیونکہ قوموں میں میرا نام بلند رہے گا۔ خداوند فرماتا ہے۔
۱۲ لیکن تُم خدا کی میز کے بارے میں یہ کہہ کر کہ یہ ناپاک
ہے اور اس پر کے ہدیئے حقیر ہیں، اس کی توہین کرتے ہو۔ ۱۳ اور
تُم کہتے ہو کہ کیا زحمت ہے اور حقارت سے ناک چڑھاتے
ہو۔ خداوند فرماتا ہے۔
جب تُم زخمی یا عیب دار یا بیمار جانور لاتے ہو اور اُنہیں قربانی
کے لیے پیش کرتے ہو تو کیا میں اُنہیں قبول کروں؟ خداوند یہ فرماتا
ہے۔ ۱۴ لعنت ہے اس دغا باز پر جس کے گلّہ میں قابلِ قبول نر
جانور موجود ہے اور وہ اسے دینے کے لیے قسم کھاتا ہے مگر خدا کو
عیب دار جانور دیتا ہے۔ خداوند فرماتا ہے کہ میں عظیم بادشاہ ہُوں
اور میرے نام سے قومیں خوف زدہ رہیں گی۔

## کاہنوں کے لیے تنبیہ

۲ اور اب اے کاہنو، تمہارے لیے یہ حکم ہے۔ ۲ خداوند
فرماتا ہے، اگر تُم نہیں سُنو گے اور میرے نام کی تعظیم
کے لیے اپنے دلوں کو آمادہ نہیں کرو گے تو میں تمہارے اوپر ایک
لعنت بھیجوں گا اور تمہاری برکتوں کو ملعون کر دُوں گا۔ بلکہ میں پہلے
ہی اُنہیں ملعون کر چُکا ہُوں کیونکہ تُم نے مجھے تعظیم دینے کے لیے
اپنے دل کو آمادہ نہیں کیا۔
۳ تمہارے باعث میں تمہاری اولاد کو ڈانٹوں گا اور تمہارے
مُنہ پر تمہاری عیدوں کی قربانی کی غلاظت پھینکوں گا اور تُم بھی اس
کے ساتھ پھینک دیئے جاؤ گے۔ ۴ اور تُم جان لو گے کہ میں نے
تمہیں یہ حکم بھیجا ہے تاکہ میرا عہد لاوی کے ساتھ قائم رہے۔
خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔ ۵ اس کے ساتھ میرا عہد زندگی اور سلامتی کا
تھا اور میں نے یہ اپنی تعظیم کے لیے دیا تھا۔ اور وہ مجھ سے ڈرتا اور
کانپتا رہا۔ ۶ اس کے مُنہ میں سچّائی کی تعلیم تھی اور اس کے ہونٹوں پر
کوئی ناراستی نہ پائی گئی۔ وہ میرے حضور سلامتی سے چلتا رہا اور
بہتوں کو بدی کی راہ سے واپس لایا۔
۷ لازم ہے کہ کاہن کے لب تعلیم کو محفوظ رکھّیں اور اس کے
مُنہ سے لوگ ہدایت حاصل کریں — کیونکہ وہ خدا تعالیٰ کا پیغمبر
ہے۔ ۸ لیکن تُم راہ سے پھر گئے اور تمہاری تعلیم بہت لوگوں کے
لیے ٹھوکر کا باعث بنی۔ تُم نے لاوی کے ساتھ باندھے ہُوئے عہد

کونظر انداز کر دیا۔ خداوند فرماتا ہے۔ ۹ اس لیے میں نے تمہیں
تمام لوگوں کی نظر میں ذلیل اور حقیر کیا۔ چونکہ تُم میری راہوں پر
قائم نہیں رہے بلکہ شریعت کے معاملات میں تُم نے طرف داری
سے کام لیا۔

## بے وفا یہُوداہ

۱۰ کیا ہم سب کا ایک ہی باپ نہیں؟ کیا ایک ہی خدا نے
ہم سب کو پیدا نہیں کیا؟ پھر کیوں ہم ایک دوسرے کے ساتھ
بے وفائی کر کے اپنے باپ دادوں کے عہد کی بے حرمتی کرتے
ہیں؟
۱۱ یہُوداہ نے بے وفائی کی۔ اِسرائیل اور یروشلیم میں نفرت
انگیز کام ہُوا ہے: یہُوداہ نے ایک غیر معبود کی بیٹی کو بیاہ کر اُس
مَقدِس کو جو خداوند کو عزیز ہے بے حرمت کیا۔ ۱۲ خداوند ایسا کرنے
والے کو خواہ وہ کوئی کیوں نہ ہو یعقوب کے خیموں سے خارج
کر دے۔ چاہے وہ خداوند کے لیے نذرانے ہی کیوں نہ لاتا
ہو۔
۱۳ دوسری بات جو تُم کرتے ہو، یہ ہے کہ تُم خدا کے مذبح کو
آنسوؤں سے تر کر دیتے ہو۔ تُم اس لیے آہ وزاری کرتے ہو کہ وہ
تمہارے نذرانوں کی طرف متوجہ نہیں ہوتا اور نہ تمہارے ہاتھوں
کے چڑھائے ہُوئے نذرانوں کو خوشی کے ساتھ قبول کرتا ہے۔
۱۴ تو بھی تُم پُوچھتے ہو ایسا کیوں ہے؟ ایسا اس لیے ہے کہ خدا
تیرے اور تیری جوانی کی بیوی کے درمیان گواہ ہے۔ تُو نے اس
کے ساتھ بے وفائی کی ہے حالانکہ وہ تیری شریکِ حیات ہے اور
تیری منکوحہ بیوی ہے۔
۱۵ کیا خدا نے اُنہیں ایک نہیں بنایا؟ وہ جسم اور رُوح میں
اس کے ہیں۔ اور ایک کیوں؟ اس لیے کہ خدا سے ڈرنے والی نسل
پیدا ہو۔ پس تُم اپنے نفس سے خبردار رہو اور کوئی اپنی جوانی کی بیوی
کے ساتھ بے وفائی نہ کرے۔
۱۶ اِسرائیل کا خدا کہتا ہے کہ مجھے طلاق سے نفرت ہے اور
اس آدمی سے بھی مجھے نفرت ہے جس کا اوڑھنا بچھونا ہی ظلم ہے۔
پس اپنے نفس سے خبردار رہو اور بے وفائی نہ کرو۔

## عدالت کا دِن

۱۷ تُم نے اپنی باتوں سے خداوند کو بیزار کر دیا ہے۔
تو بھی تُم پُوچھتے ہو کہ ہم نے اُسے کس بات میں بیزار کیا ہے؟
یہ کہہ کر کہ وہ سب جو بدی کرتے ہیں خدا کی نظر میں نیک
ہیں اور وہ اُن سے خوش ہے یا یہ کہ عدل کا خدا کہاں ہے؟

۳ دیکھو میں ایک پیغمبر بھیجوں گا۔ وہ میرے آگے راہ تیّار
کرے گا۔ تب خداوند جس کے تُم طالب ہو ناگہاں
اپنی ہیکل میں آ جائے گا۔ اور اس وقت عہد کا پیغمبر جس کے تُم
آرزومند ہو، آ جائے گا۔ خداوند فرماتا ہے۔
۲ پر اس کے آنے کے دِن کی کس میں تاب ہے اور جب وہ
ظاہر ہوگا تو کون کھڑا رہ سکے گا کیونکہ وہ سنار کی آگ کی طرح یا
دھوبی کے صابُون کی مانند ہے۔ ۳ وہ چاندی کو تاپنے اور پاک
صاف کرنے والے کی مانند بیٹھے گا اور بنی لاوی کو سونے چاندی کی
مانند صاف کرے گا۔ تب وہ خدا کے ایسے لوگ ہوں گے جو
راستبازی سے ہدیئے لائیں گے۔ ۴ تب یہُوداہ اور یروشلیم کا ہدیہ
خداوند کو منظور ہوگا جیسا پُرانے وقتوں اور گُزرے دِنوں میں ہوتا
تھا۔
۵ اور میں عدالت کے لیے تمہارے نزدیک آؤں گا اور
جادوگروں، بدکاروں اور جھوٹی قسم کھانے والوں کے خلاف اور ان
کے خلاف بھی جو مزدوروں کو ان کی مزدوری نہیں دیتے اور بیواؤں
اور یتیموں پر ظلم کرتے ہیں اور پردیسیوں کو انصاف سے محروم رکھتے
ہیں اور مجھ سے نہیں ڈرتے، گواہ ہُوں گا۔ خداوند فرماتا ہے۔

## خدا کو ٹھگنا

۶ میں کبھی تبدیل نہ ہونے والا خداوند ہُوں۔ اس لیے اے
یعقوب کی اولاد، تُم نیست نہیں ہُوئے۔ ۷ تُم اپنے دادا کے ایّام
سے ہمیشہ میرے آئین سے مُنہ پھراتے رہے ہو اور اُنہیں نہیں
مانا۔ تُم میری طرف واپس آؤ تو میں تمہاری طرف رجوع ہُوں گا۔
خداوند فرماتا ہے۔
تُم پُوچھتے ہو کہ ہم کس بات میں رجوع ہُوں؟
۸ کیا کوئی آدمی خدا کو ٹھگے گا؟ پر تُم مجھے ٹھگتے ہو اور پُوچھتے
ہو کہ ہم کس بات میں تجھے ٹھگتے ہیں؟
دہ یکیوں اور ہدیوں میں۔ ۹ پس تُم ملعون ہو۔ تمہاری
ساری قوم ملعون ہے۔ کیونکہ تُم مجھے ٹھگتے رہے دہ یکی ذخیرہ خانے
میں لاؤ تا کہ میرے گھر میں خوراک ہو۔ اس بات میں مجھے آزما کر
دیکھو۔ خداوند فرماتا ہے۔ اور دیکھو کہ میں آسمان کے دریچوں کو
کھول کر اس قدر برکتیں برساؤں گا کہ تمہارے پاس رکھنے کو جگہ نہ
رہے گی۔ ۱۱ میں کیڑوں کو تمہاری فصل چٹ کر جانے سے روکوں گا
اور تمہارے تاکستان اپنا کچّا پھل نہ گرائیں گے۔ خداوند فرماتا
ہے۔ ۱۲ تب سب قومیں تمہیں مبارک کہیں گی کیونکہ تمہارا ملک
خوش حال ہوگا۔ خداوند فرماتا ہے۔

۱۳ خداوند فرماتا ہے کہ تُم نے میرے خلاف سخت باتیں کہی ہیں،
تو بھی تُم پُوچھتے ہو کہ ہم نے تیرے خلاف کیا کہا ہے؟
۱۴ تُم نے کہا ہے کہ خدا کی عبادت کرنا بے فائدہ ہے۔ خدا
کے احکام پر عمل کرنے سے ہمیں کیا حاصل ہُوا اور اس کے احکام پر
عمل کر کے اور اس کے حضور ماتم کرنے والوں کی طرح جانے سے
کیا حاصل ہُوا؟ ۱۵ اب ہم مغروروں کو برکت والے کہتے ہیں۔
بے شک شریر خوشحال ہوتے ہیں اور خدا کی مخالفت کرنے والے
رہائی پاتے ہیں۔
۱٦ تب خداترسوں نے آپس میں گفتگو کی اور خدا نے متوجہ ہو
کر اُن کی سُنی اور ان کے بارے میں جو خدا سے ڈرتے اور اس کے
نام کی تعظیم کرتے ہیں، خدا کے حضور یادگاری کا ایک دفتر لکھّا گیا۔
۱۷ خداوند فرماتا ہے کہ وہ میرے لوگ ہوں گے۔ اس روز
وہ میری خاص ملکیّت ہوں گے۔ میں اُن پر شفقت کروں گا جیسے
باپ اپنے خدمت گُزار بیٹے پر شفیق ہوتا ہے۔ ۱۸ تب تُم
راستبازوں اور بدکاروں میں اور خدا کی عبادت کرنے اور نہ کرنے
والوں میں امتیاز کرو گے۔

## خدا کا دِن

۴ یقیناً وہ دِن آتا ہے جو بھٹّی کی مانند تپ رہا ہوگا۔ تب
سب مغرور اور بدکار بھوسہ کی مانند ہوں گے اور وہ
آنے والا دِن اُنہیں ایسا جلا دے گا، خداوند فرماتا ہے، کہ اُن کی جڑ
یا شاخ میں کچھ باقی نہ چھُوٹے گا۔ ۲ لیکن تُم جو میرے نام کی تعظیم
کرتے ہو، تمہارے لیے آفتابِ صداقت اس طرح نکلے گا کہ اس
کی کرنوں میں شفا ہوگی اور تُم گاؤخانے کے بچھڑوں کی طرح کُودو
پھاندو گے۔ ۳ تب تُم بدکاروں کو کُچل دو گے۔ اس روز جب میں
یہ کام کروں گا تو وہ تمہارے پاؤں کے تلوؤں کی راکھ ہوں
گے۔ خداوند فرماتا ہے۔
۴ میرے بندے موسیٰ کے فرائض اور احکام کو جو میں نے
اسے حورب پر تمام اِسرائیلیوں کے لیے دیئے، یاد رکھّو۔
۵ دیکھو اس عظیم اور ہولناک دِن کے آنے سے پیشتر میں
ایلیاہ نبی کو تمہارے پاس بھیجوں گا۔ ٦ اور وہ والدوں کے دل اولاد
کی طرف اور اولاد کے دل ان کے والدوں کی طرف مائل کرے
گا۔ ورنہ میں آؤں گا اور ملک پر لعنت بھیجوں گا۔